98477- مرد کا اپنی پیشانی اور ابرو کے درمیان والے بال نوچنے کا حکم

سوال

چہرے فالتو بال دھاگے کے ساتھ اتارنے کا حکم کیا ہے، چاہے وہ داڑھی کے اوپر والے حصہ یا دونوں ابروؤں کے درمیان یا پیشانی میں ہوں ؟

پسندیدہ جواب

مرد کے لیے اپنی داڑھی کا کوئی بال
بھی کاٹنا اور اتارنا جائز نہیں کیونکہ بہت ساری احادیث داڑھی بڑھانے اور وافر کرنے
کے متعلق آئی ہیں، اور داڑھی کی حد یہ ہے :

جو بال دونوں رخساروں اور تھوڑی اور
جبڑوں پر اگے ہوں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
69749) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور جو بال اس حد سے باہر ہوں مثلا
پیشانی پر اور دونوں ابروؤں کے مابین اگنے والے بال تو بعض اہل علم کے ہاں ان کے
اتارنے میں کوئی حرج نہیں.

اور بعض اہل علم اس سے بھی منع کرتے
ہیں، خاص کر جب انہیں نوچ کر یا پھر دھاگے وغیرہ کے ساتھ زائل کیا جائے.

اس میں سبب اختلاف یہ ہے کہ: حدیث
میں وارد النمص کے معنی میں اختلاف ہے، جس کے فاعل پر لعنت کی گئی ہے، بعض علماء نے
تو اسے ابروؤں کے ساتھ مخصوص کیا ہے، اور بعض نے چہرے کے سارے بال اس میں شامل کیے
ہیں، اور النمص مرد و عورت کے لیے منع ہے، کیونکہ یہ معلل وارد ہوا ہے کہ اس میں
تغییر خلق اللہ یعنی اللہ کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی ہے، اور اس میں مرد و عورت
کا کوئی فرق نہیں.

اور پہلا قول کہ النمص ابروؤں کے
ساتھ خاص ہے اہل علم کی ایک جماعت اس کی قائل ہے، اور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء

کرام نے بھی یہی فتوی دیا ہے، انہوں نے داڑھی اور ابرو کے بالوں کے علاوہ چہرے کے
بال اتارنے کے جواز کا فتوی دیا ہے، اور ہم نے یہ فتوی سوال نمبر (
1173)اور(
21400)کے جواب میں نقل بھی کیا ہے.

اور دوسرا قول النمص چہرے کے سب
بالوں کو زائل کرنا ہے اکثر علماء کرام کا یہی قول ہے، اور الشیخ ابن عثیمین رحمہ
اللہ نے بھی اسے اختیار کیا اور مرد کو اپنے چہرے کے بال نوچنے سے منع کیا ہے.

شیخ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا
گیا:

سر اور داڑھی سے سفید بال نوچنے کا
حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"داڑھی اور چہرے کے بالوں میں سے
سفید بال نوچنا حرام ہے کیونکہ یہ النمص یعنی نوچنے میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ النمص
چہرے کے بال نوچنا ہے، اور داڑھی بھی اس میں شامل ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت
ہے کہ آپ نے ابرو کے بال نوچنے اور نوچنے کا مطالبہ کرنے والی پر لعنت فرمائی ہے"

ہم اس شخص کو کہتے ہیں: جب آپ ہر
سفید ہونے والے بال کو نوچنا شروع کر دیں تو آپ کی داڑھی باقی ہی نہیں رہیگی، اس
لیے اللہ تعالی نے جو پیدا کیا ہے اسے رہنے دیں، اور جس طرح پیدا کیا ہے اسی طرح
رہنے دیں، اس میں کچھ بھی نہ نوچیں.

لیکن اگر سر کے بال سے نوچنا ہو تو
وہ حرمت کے درجہ تک نہیں پہنچتا، کیونکہ یہ النمص میں سے نہیں ہے" انتہی.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (11
/123).

اور جو ظاہر ہوتا ہے واللہ اعلم، وہ
یہ کہ النمص ابرو کے بالوں کے ساتھ مخصوص ہے، اس بنا پر داڑھی اور ابرو سے خارج بال
کا مرد کے لیے نوچنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم.